

دین اور مذہب میں کیا فرق ہے؟ دین
کی انسانی زندگی میں کیا اہمیت ہے؟ دلائل
سے بیان کریں۔

خلا

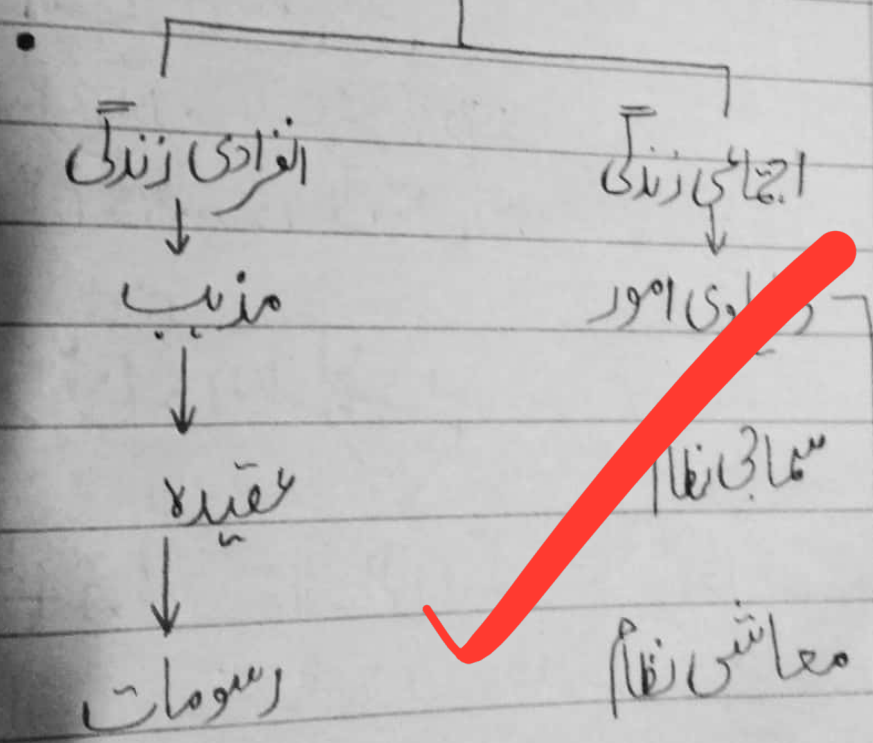
- 1- دین کی تعریف
- 2- دین کے لفظی معنی
- 3- مذہب کی تعریف
- 4- ~~مذہب کے لفظی معنی~~
- 5- دین اور مذہب میں موازنہ
- 6- دین کی انسانی زندگی میں اہمیت

دین کی تعریف

ابن خلدون نے دین کی تعریف یوں کی ہے
”اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو دائمی نعموں سے
لوازنے کے لیے دین متعارف کروایا ہے
اس کا مقصد اللہ کی عبادت اور دنیاوی
معاملات کو منظم کرنا ہے۔ دین اللہ سے
بنیادی احکامات ریاست اور حکومت
لشکیل دینے کے لیے رہنمائی فراہم کرتا ہے۔“

دن انسان سے اللہ سے ساتھ
 دن کے علاوہ انسان سے انسان سے ساتھ
 تعلق کا کسی اصل دیتا ہے۔ انفرادی زندگی سے
 ساتھ اجتماعی زندگی کے لیے تعلیمات
 مہیا کرتا ہے۔ مذہب کے برعکس دن انسان کی
 زندگی کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔

• دن مکمل مضابطہ حیات



سیاسی نظام → ذالی قوانین → چند سماجی روایات

لغوی معنی :-

عربی لغت میں دین سے نسبت سے معنی
ہیں۔ 'فرمانبراری' 'تدبیر' 'حساب' اور
'قدرت'

إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ

”شک دین اللہ سے ہے ان فرمانبراری، ہی ہے“

(آل عمران
-16)

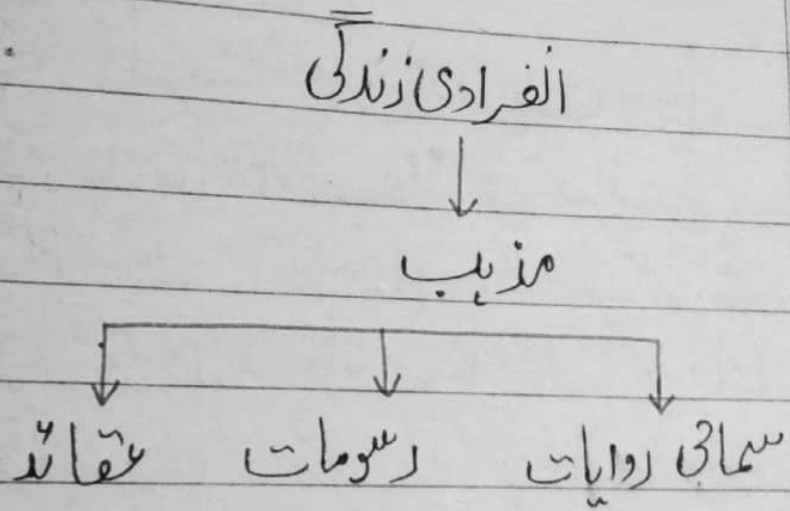
مذہب کی تعارف

ای۔ بی۔ نی۔ سے مطالبہ ”مذہب روحانی
موجودات پر اعتقاد کا نام ہے“ اس تعریف کی
روح سے ہم دنیا سے تمام مذاہب کا جوڑ بیٹھ سکتے
ہیں لیکن کئی مذاہب الہیہ ہیں جن میں ایمان
و عقائد کی کوئی اہمیت نہیں اور جن کو ہم بس
زندگی گزارنے کا یا اخلاق طریقہ کہہ سکتے ہیں
اس پیش نظر مکتبہ آئنڈ نے مذہب کو جذبات
سے متاثر اخلاق یا جذباتی اخلاق کہا ہے۔

مذہب سے لغوی معنی

مذہب کی زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب
دراسۃً طریقہ اور اعتقاد ہے۔ انگریزی زبان
کا لفظ Religion لاطینی زبان سے religere سے

اخذ کیا جس کا مطلب ^{دیکھو} سے بندھنا یا
 بندھنا ہے۔
 مذہب انسان سے خدا سے ساتھ تعلق کو
 بیان کرتا ہے۔ مذہب عبادات سے طریقے
 اور مخصوص سماجی روایات اور رسومات کی
 ادائیگی کو بیان کرتا ہے۔



دین اور مذہب میں فرق

دین اور مذہب میں فرق ہے۔ دین
 مذہب انسان سے خدا سے ساتھ تعلق کو بیان
 کرتا ہے۔ جبکہ دین انسان سے خدا سے ساتھ
 تعلق سے ساتھ ساتھ انسان سے انسان سے
 ساتھ تعلق کو بیان کرتا ہے۔

مذہب

- 1- مذہب صرف عقائد، عبادات، ذکر اور چند رسومات پر مشتمل ہوتا ہے۔ جو انفرادی زندگی کا احاطہ کرتا ہے۔
- 2- مذہب ایک قسم کا تصوراتی تجربہ ہے جو صرف خدا اور بندے کے ذاتی تعلقات کو بیان کرتا ہے۔
- 3- مذہب کا پیروکار اس بات پر مطمئن ہوتا ہے کہ اس نے خدا کے ساتھ تعلقات قائم کیے ہیں اور ہر فرد کا مقصد اپنی نجات ہے۔
- 4- مذہب ہمیں کوئی نظریاتی قانون نہیں دیتا جس کی بنیاد پر ہم یہ معلوم کر سکیں کہ ہمارے اعمال، عمل اور مطلوبہ مقاصد کے تحت ہیں یا نہیں۔
- 5- مذہب تقدیر کے جبری عقیدہ کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ اور یہ رنجان انسان کو غیر متحرک زندگی اور خواہشات سے دور لے جاتا ہے۔

6- مذہب اس عقیدے کے ذریعے مکتروں اور
میلوس لوگوں اور مظلوموں کو تسلیں فراہم
کرتا ہے کہ اس ہم دنیا کے معاملات میں
اللہ تعالیٰ کو شامل کرتی ہے اور ان کی قبولیت
اہل اللہ کا محبوب بنانے میں ان کی مدد کرتی ہے۔

7- مذہب عبادات کی شکل میں مذہبی ریاضت
کا حکم دیتا ہے جو خود اذیتی پر مبنی ہوتا ہے۔

Attempt differences by giving
subheadings. Also, discuss them
simultaneously

۱- مذہب ایک مکمل دینی نظام ہے، یہ عبادتی، معاشرتی
ثقافتی نظام ہے۔ اس کا مقصد انسان کی زندگی
کا کوئی شعبہ خالی از پرہیز نہیں رہتا۔

2- دین ایک نظریاتی حقیقت اور سماجی حیات ہے۔

3- دین کا مقصد رضا کے الہی کے ساتھ ساتھ
انسانیت کی بحالی اور فلاح ہے۔

4- دین سماوی نظم و ضبط سے تحت اجتماعی اور
ہم آہنگ زندگی کو فروغ دیتا ہے۔ اور زندگی کو
مقصدیت عطا کرتا ہے۔

5- دین انسان کو اعتماد کوصلہ خود اعتمادی تلاش
کرنے کا درس دیتا ہے۔

6- دین انسان کو تقدیر سے مقابلہ کرنے کی طاقت
دیتا ہے۔ محرک زندگی اور ذاتی اصلاح کی طاقت مہیا کرتا ہے۔

- دین ظلم اور استحصال سے سداقہ خلاف علم بغاوت بلند
کرتا ہے اور تمام کمزوروں اور محکوموں کی مدد کرنے کا
حکم دیتا ہے۔ اس سماوی نظام میں آفروں، سردیہ داروں
اور شہر پسندوں سے لئے کوئی گنہگار نہیں ہوتی ہے۔
چونکہ وہ سب دین انسانیت سے دشمن ہوتے ہیں۔

دین انسانوں پر زور دیتا ہے کہ وہ خدائی سماوی
نظام سے قیام کے لیے مسلسل کوشش کریں۔

النسانی زندگی میں آدن کی اہمیت

دن کی النسانی زندگی میں سب سے زیادہ اہمیت ہے کیونکہ دن نہ صرف انسان سے خدا سے ساتھ بلکہ انسان سے انسان سے ساتھ تعلق کو بیان کرتا ہے۔ اس کی بھی زندگی سے ساتھ سماجی زندگی گزارنے کی تعلیمات ہیں۔

① دن انسان کو رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

”بے شک یہ قرآن ۱۹ راہ بتاتا ہے جو سب سے سیدھی ہے اور ایمان والوں کو جو نیک کام کرتے ہیں اس بات کی خوشخبری دیتا ہے کہ ان کے لیے ثواب ہے“ (الاسراء)

② دن عقل و علم کا ذریعہ ہے۔

”یس: حکمت فرمائی قرآن کی قلم ہے“
(یس: ۱-۲)

③ دینی تعلیمات برائی سے خلاف محافظہ میں

First write description of around 5 lines and then add references.

④ دین الفرائض سے قیام کے لیے قوانین مہیا کرتا ہے۔

Conclusion is missing.

”اللہ ہی ہے جس نے سچی کتاب اور ترازو نازل کی“ (الشوری: 17)

⑤ امن عالم کا قیام اور دین

”اور اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا“ (البقرہ: 205)

⑥ دین جدید دور کے انسانوں کا روحانی مسائل کا علاج فراہم کرتا ہے۔

”اور ہم نے قرآن میں ایسی چیزیں نازل کیں کہ وہ ایمانداروں کے حق میں شفاء اور رحمت ہیں اور ظالموں کو اس سے زیادہ نقصان پہنچا دے“ (الاسراء: 82)